روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
FD- 10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

نعمتیں اور فضل

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وہ لوگ جنہوں نے اللہ اور رسول کو لبیک کہا بعد اس کے کہ انہیں زخم پہنچ چکے تھے، ان میں سے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے احسان کیا اور تقویٰ اختیار کیا بہت بڑا اجر ہے۔

(یعنی) وہ جن سے لوگوں نے کہا کہ تمہارے خلاف لوگ اکٹھے ہوگئے ہیں پس ان سے ڈرو تو اس بات نے ان کو ایمان میں بڑھا دیا۔ اور انہوں نے کہا ہمیں اللہ کافی ہے اور کیا ہی اچھا کارساز ہے۔

پس وہ اللہ کی نعمت اور فضل لے کر لوٹے، انہیں تکلیف نے چھوا تک نہیں اور انہوں نے اللہ کی رضا کی پیروی کی اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ (آل عمران:173 تا175)

منگل16 جون2009ء22جمادی الثانی1430ہجری16احسان1388ہش جلد59-94 نمبر133

الٰہی پیشگوئی وسع مکانک کے تحت جماعت احمدیہ کی ظاہری وباطنی ترقیات اور الٰہی فضلوں کے نزول کا اظہار

اللہ تعالیٰ کے افضال کے نتیجہ میں شکرگزاری کا احساس بڑھنا چاہئے

ایک احمدی کا ہر نیا دن اس کے ایمان اور تقویٰ میں ترقی کا دن ہونا چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 12رجون 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 12 جون 2009ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا اپنے برگزیدوں سے عجیب سلوک ہوتا ہے، وہ چھپتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی عبادت میں اپنے آپ کو مصروف رکھنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن خدا تعالیٰ انہیں حکم دے کر باہر نکالتا ہے۔ اس کا کامل اور اعلیٰ نمونہ آنحضرت ﷺ کی ذات ہے۔ گوشۂ خلوت میں آپؐ کئی کئی دن غار حرا میں اپنے مولیٰ کی یاد میں محو رہتے تھے۔ غرضیکہ آپؐ کا اوڑھنا بچھونا اللہ تعالیٰ کی محبت میں سرشار اور عبادت میں مصروف رہنا تھا۔ لیکن جب اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ غار سے باہر نکلو اور دنیا کو واحد و یگانہ خدا کی طرف بلاؤ تو آپؐ نے داعی الی اللہ ہونے کا بھی ایسا نمونہ قائم فرمایا جس کی کوئی مثال نہیں مل سکتی۔ یہی وجہ تھی کہ آپؐ کی زندگی میں ہی دین حق کا پیغام عرب سے باہر بھی پھیل گیا۔ پس دین حق ہی وہ مذہب ہے جو کامل اور تمام انسانیت کیلئے ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کو دنیا سے کوئی سروکار نہیں تھا۔ خدا تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہنا اور آنحضرت ﷺ کے عشق ومحبت میں مخمور رہ کر آپؐ پر درود وسلام بھیجنا ہی حضرت مسیح موعود کی خواہش، آرزو اور عمل تھا۔ اسی کا نتیجہ تھا کہ آپ کو مخلوق خدا کی حالت زار بے چین کر دیتی تھی، جس کے لئے آپ اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑاتے تھے اور اسی وجہ سے دین حق کی بقا کیلئے جہاں بھی موقع ملتا آپ قرآن کریم اور دین حق کی برتری ثابت کرنے کی کوشش میں لگے رہتے تھے۔ کوئی نام ونمود اور دکھاوا آپ میں نہیں تھا، اپنے اور غیر سبھی اس بات کے گواہ ہیں۔

حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہونے والے الہام وسع مکانک میں صاف فرمایا گیا ہے کہ وہ دن آتا ہے کہ ملاقات کرنے والوں کا بہت ہجوم ہو جائے گا پس تو اس وقت ملال ظاہر نہ کرنا اور لوگوں کی ملاقات سے تھک نہ جانا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ یہ پیشگوئی اس وقت کی گئی کہ جب میری مجلس میں شاید دو تین آدمی آتے ہونگے اور وہ بھی کبھی کبھی۔ خدا تعالیٰ نے لاکھوں انسانوں میں مجھے عزت کے ساتھ شہرت دی اور حق کے طالب صدہا بندگان خدا ہر طرف سے میری ملاقات کیلئے آرہے ہیں اور آتے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ نے الہام الیس اللہ ...... کے تحت نہ صرف اپنے کافی ہونے کا ثبوت دیا بلکہ وسع مکانک کا حکم فرما کر خود ہی ہر لحاظ سے اس کی وسعت کے تمام لوازمات اور انتظامات بھی پورے فرمائے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس الہام کو آج بھی ہم پوری شان سے پورا ہوتا دیکھ رہے ہیں۔ وسع مکانک کا الہام ایک دفعہ نہیں بلکہ کئی دفعہ ہوا۔ متعدد مرتبہ ہونے کا مطلب ہی یہ تھا کہ وسعتوں کی شان بڑھتی چلی جائے گی۔

حضور انور نے الہام وسع مکانک کے تحت حضرت مسیح موعود کی زندگی میں مکانیت میں وسعت پیدا ہونے، پھر خلفائے سلسلہ کے ادوار میں مکانیت اور بیوت الذکر میں وسعت پیدا ہونے کے ساتھ اپنے موجودہ دور خلافت میں بھی ہندوستان اور پاکستان سمیت دیگر کئی ممالک میں نئی تعمیر اور توسیع شدہ عمارات کا تفصیلاً تذکرہ کیا اور پھر فرمایا کہ یہ ہے اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود کے ساتھ وسع مکانک کے تحت وعدہ پورا کرنا کہ ہر روز ہم اس الہام کی نئی شان دیکھ رہے ہیں۔ اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی بیوت الذکر اور مراکز کی تعداد دنیا میں 14 ہزار 715 ہے اور ان میں اضافہ ہوتا چلا جارہا ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کو دین حق کی طرف راغب کرنے کا موجب بن رہی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج سے جماعت کبابیر کا جلسہ سالانہ شروع ہے، فلسطین اور دوسرے ممالک کے احباب بھی اس میں شامل ہو رہے ہیں۔ جلسہ سالانہ کے اس مبارک موقع پر احباب جماعت کو اپنے پیغام میں حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ہر فضل ہر احمدی کو اللہ تعالیٰ کے آگے مزید شکرگزاری کے جذبات سے بھرتے ہوئے جھکنے والا بنانے والا ہو۔ ایک احمدی اور حقیقی مومن کا ہر نیا دن اس کے ایمان اور تقویٰ میں ترقی کا دن ہونا چاہئے جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ہر دن اور ہر رات تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن گزارا اور تقویٰ کے ساتھ رات بسر کی۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ تقویٰ میں ترقی ہی ہے جو ان جلسوں کا مقصد ہے۔ دعاؤں پر زور دیں اور خالص ہو کر خدا تعالیٰ کے آگے جھکیں۔

حضور انور نے خطبہ ثانیہ کے دوران مکرم چوہدری فضل احمد صاحب افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ اور مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب سابق امیر ضلع ساہیوال کی وفات پر ان کی خدمات دینیہ کا تذکرہ کیا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔

سارے کنبے کو سنا دیں

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا:۔

جس شخص کے پاس یہ اشتہار پہنچے اس پر فرض ہے کہ گھر میں جا کر اپنے کنبے کی عورتوں کو تمام مضمون اس اشتہار کا اچھی طرح سمجھا کر سنا وے۔ اور ذہن نشین کر دے اور جو عورت خواندہ ہو اس پر بھی لازم ہے کہ ایسا ہی کرے۔

اشتہار۔ بدرسوم کی ممانعت:

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

آج ہم کھول کر باآواز کہہ دیتے ہیں کہ سیدھا راہ جس سے انسان بہشت میں داخل ہوتا ہے، یہی ہے کہ شرک اور رسم پرستی کے طریقوں کو چھوڑ کر دین (حق) کی راہ اختیار کی جائے۔ اور جو کچھ اللہ جلشانہ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے اس کے رسولؐ نے ہدایت کی ہے اس راہ سے نہ بائیں طرف منہ پھیریں نہ دائیں۔ اور ٹھیک ٹھیک اسی راہ پر قدم ماریں۔ اور اس کے برخلاف کسی راہ کو اختیار نہ کریں.....

ہماری قوم میں یہ بھی ایک بدرسم ہے کہ شادیوں میں صدہا روپیہ کا فضول خرچ ہوتا ہے۔ سو یاد رکھنا چاہیے کہ شیخی اور بڑائی کے طور پر برادری میں بھاجی تقسیم کرنا اور اس کا دینا اور کھانا یہ دونوں باتیں عند الشرع حرام ہیں اور آتشبازی چلوانا اور کنجروں اور ڈوموں کو دینا یہ سب حرام مطلق ہے۔ ناحق روپیہ ضائع جاتا ہے۔ گناہ سر پر چڑھتا ہے۔ صرف اتنا حکم ہے کہ نکاح کرنے والا بعد نکاح کے ولیمہ کرے یعنی چند دوستوں کو کھانا پکا کر کھلا دیوے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد1 صفحہ 87)

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

خصوصی درخواست دعا

۞ مکرم ظاہر مصطفیٰ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ صاحبزادی امۃ القیوم صاحبہ بنت حضرت مصلح موعود زوجہ محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب ان دنوں شدید بیمار ہیں ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے محترمہ صاحبزادی صاحبہ کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

تعارف

قُرَّةَ اَعْيُنٍ

عائلی زندگی کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے خطبات وارشادات

نام کتاب: قرۃ اعین

صفحات: 219

ناشر: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

آنحضرت ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا:۔

خیر کم خیر کم لاھلہ وانا خیر کم لاھلی

اس ارشاد کی روشنی میں یہ بات واضح ہے کہ عائلی زندگی میں ایک احمدی کا کیا فرض ہونا چاہئے عائلی مسائل جو آجکل ہمارے معاشرے میں تیزی سے جنم لے رہے ہیں وہ دراصل تربیت کی کمی کی وجہ سے پیدا ہو رہے ہیں اس کمی کو کیسے دور کیا جائے اس کا آسان اور مؤثر طریقہ خلیفہ وقت کے خطبات اور ارشادات کی طرف توجہ دینا ہے۔ یہ خطبات ہر احمدی کو سننے چاہئے کیونکہ خلافت سے وابستگی حقیقی طور پر تربیت میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

مجلس شوریٰ 2008ء کی تجویز نمبر 1 بھی شادی کے بعد پیش آنے والے بعض گھرانوں میں ناچاقی اور لڑائی جھگڑوں کے سدباب کے متعلق تھی۔ زیر تبصرہ کتاب (قرۃ اعین) اس کمی کو پورا کرنے میں ایک مفید اضافہ ہے جس میں عائلی معاملات پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات وارشادات ہیں جنہیں اپنی زندگیوں کا حصہ بنا کر ایک جنت نظیر معاشرہ بن سکتا ہے۔ احباب کی خدمت میں نمونۃً چند اقتباس پیش خدمت ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ 23/اگست 2003ء کو جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر لجنہ سے خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''.......... چاہئے کہ بیویوں سے خاوندوں کا ایسا تعلق ہو جیسے دو سچے اور حقیقی دوستوں کا ہوتا ہے۔ انسان کے اخلاق فاضلہ اور خدا تعالیٰ سے تعلق کی پہلی گواہ تو یہی عورتیں ہوتی ہیں۔ اگر ان ہی سے اس کے تعلقات اچھے نہیں ہیں تو پھر کس طرح ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ سے صلح ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے خیر کم خیر کم لاھلہ تم میں سے اچھا وہ ہے جو اپنے اہل کے لئے اچھا ہے۔''

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 300-301)

تو یہ حسین تعلیم ہے جو (دین حق) نے عورتوں کے حقوق قائم کرنے کے لئے دی ہے۔ تنبیہ کی بھی صرف اس حد تک اجازت ہے کہ تنبیہ کی حد تک ہی ہو۔ یہ نہیں کہ مار دھاڑ اور ظلم زیادتی شروع ہو جائے۔

(قرۃ اعین صفحہ 28)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس خطبہ جمعہ 10 نومبر 2006ء میں فرماتے ہیں:۔

''اگر ہمارے اپنے گھروں میں نرمی اور اعلیٰ اخلاق کے نظارے نظر نہیں آ رہے تو ہم نے گم گشتہ اور بھٹکے ہوئے لوگوں کو راستہ کیا دکھانا ہے؟ ہم تو خود ان گم گشتہ لوگوں میں شامل ہیں۔ ہم تو خود اپنی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں۔ پس ہر احمدی کو اپنا جائزہ لینا چاہئے، اپنے گھر کا جائزہ لینا چاہئے کہ کیا ہم قرآنی تعلیم سے ہٹے ہوئے تو نہیں ہیں؟ حضرت مسیح موعود کی تعلیم سے لاشعوری طور پر دور تو نہیں چلے گئے؟ اپنی اناؤں کے جال میں تو نہیں پھنسے ہوئے؟ اس بات کا جائزہ لڑکے کو بھی لینا ہوگا اور لڑکی کو بھی لینا ہوگا، مرد کو بھی لینا ہوگا، عورت کو بھی لینا ہوگا، دونوں کے سسرال والوں کو بھی لینا ہوگا۔'' (قرۃ اعین صفحہ 161)

یہ کتاب 35 مضامین پر مشتمل ہے جن کی فہرست شروع میں دی گئی ہے اس کے علاوہ کتاب کے آخر پر اشاریہ بھی دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں حضور انور کے خطبات اور ارشادات پر عمل کرتے ہوئے حسین معاشرہ قائم کرنے کی توفیق دے۔ آمین

(اے۔ نورؔ)

احمدی عورت کا مقام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ بیلجیئم پر مستورات سے خطاب کرتے ہوئے 11 ستمبر 2004ء کو فرمایا:۔

پس احمدی عورت کا یہ مقام ہے کہ کیونکہ اس پر اگلی نسل کی ذمہ داری ڈالی گئی ہے اس لئے وہ خاوند کی فرمانبرداری کرے اور وہ بھی اس لئے کرے کہ خدا تعالیٰ کا حکم ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے تمام احکام کی فرمانبرداری کرنے والی بھی ہو۔ تمام قسم کی نیکیاں بھی بجالانے والی ہو۔ وہ توبہ واستغفار کرنے والی بھی ہو۔ اپنی گزشتہ غلطیوں سے اللہ تعالیٰ کی بخشش طلب کرنے والی بھی ہو اور آئندہ کے لئے اللہ تعالیٰ سے وہ مضبوط مقام حاصل کرنے والی ہو جہاں کھڑی ہو کر وہ ہر قسم کی لغزش اور غلطی سے محفوظ رہے۔ وہ عبادت گزار بھی ہو تا کہ اپنے آپ کو بھی اللہ کی رضا حاصل کرنے والی بنا سکے اور اپنی اولاد کو بھی اللہ تعالیٰ کے حقیقی بندے بنا سکے۔ (روزنامہ الفضل 11 جون 2005ء)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

وہ دیکھتا ہے (تضمین)

اس یار باوفا سے کیوں دامن بچاتے ہو
حسن ازل کی لو سے نظر کیوں چراتے ہو
اس بن کیوں صنم کوئی جی میں بساتے ہو
وہ دیکھتا ہے غیروں سے کیوں دل لگاتے ہو
جو کچھ بتوں میں پاتے ہو اس میں وہ کیا نہیں

علم و ہنر نے بھی نہ دکھائی وہ روشنی
دولت سے نہ خرد سے ہی آئی وہ روشنی
نہ آسماں سے برق ہی لائی وہ روشنی
سورج پہ غور کر کے نہ پائی وہ روشنی
جب چاند کو بھی دیکھا تو اس یار سا نہیں

تسخیر کائنات بھی اس کا کمال ہے
بجلی کی ہر چمک بھی اسی کا جلال ہے
ہر گل بھی ہر کلی بھی اسی کا جمال ہے
واحد ہے لاشریک ہے اور لازوال ہے
سب موت کا شکار ہیں اس کو فنا نہیں

موجوں میں بحرِ عشق کی اپنا بہاؤ دل
اس یار کے نزول کے قابل بناؤ دل
دنیائے بے ثبات سے لوگو چھڑاؤ دل
سب خیر ہے اسی میں کہ اس سے لگاؤ دل
ڈھونڈو اسی کو یارو بتوں میں وفا نہیں

بے آسروں کو آسرا تم کیوں بناتے ہو
دنیائے بے دوام کو دل میں بساتے ہو
کیوں بادبان چھوڑ کے طوفاں میں جاتے ہو؟
اس جائے پُر عذاب سے کیوں دل لگاتے ہو
دوزخ ہے یہ مقام یہ بستاں سرا نہیں

ضیاء اللہ مبشر

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

اصل نفع پہنچانے والی ذات خدا تعالیٰ ہی کی ہے۔ اس لئے اسی کی عبادت کرو

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ تمام چیزیں جن پر تمہاری زندگی کا انحصار ہے ان کا پیدا کرنے والا مَیں ہوں اور میرے اذن سے ہی یہ نفع رساں بھی ہو سکتی ہیں یا نقصان پہنچانے والی بن سکتی ہیں

ایک حقیقی مومن کو کوشش کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے خود بھی فائدہ اٹھائے اور دوسروں کو فائدہ پہنچانے کی طرف توجہ دے

(قرآن مجید ، احادیث نبویہ اور حضرت اقدس مسیح موعود کے حوالوں سے اللہ تعالیٰ کی صفت اَلنَّافِع کے مختلف پہلوؤں کا بصیرت افروز تذکرہ)

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ یکم مئی 2009ء بمطابق یکم ہجرت 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح ، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

گزشتہ خطبہ میں مَیں نے اللہ تعالیٰ کی صفت اَلنَّافِع کے حوالے سے بتایا تھا کہ اصل نفع پہنچانے والی ذات خدا تعالیٰ ہی کی ہے۔ اس لئے اسی کی عبادت کرو۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ میری عبادت کرو۔ اس دنیا میں بھی اس کے فضلوں کے وارث بنو گے اور مرنے کے بعد کی زندگی میں بھی اس کے فضلوں کے وارث بنو گے۔ اور پھر فرمایا کہ عبادت کے ساتھ ساتھ اُن تمام احکامات پر عمل کرو جن کے کرنے کا خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں صرف یہی نہیں کہا کہ کیونکہ تمام قسم کا نفع میری ذات سے وابستہ ہے اس لئے میری عبادت کرو اور شکر گزار بنو بلکہ فرمایا کہ کائنات اور اس کے اندر کی ہر چیز میری پیدا کردہ ہے اور میرے اذن سے ہی یہ نفع رساں بھی ہے یا نقصان پہنچانے والی بن سکتی ہے۔ اللہ فرماتا ہے کہ وہ تمام چیزیں جن پر تمہاری زندگی کا انحصار ہے ان کا پیدا کرنے والا مَیں ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مَیں رَبُّ الْعَالَمِیْن ہوں اور جب مَیں ہی رَبُّ الْعَالَمِیْن ہوں تو پھر کہیں اور سے نفع ملنے کا یا نفع حاصل کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

حضرت مسیح موعود اس مضمون کو بیان کرتے ہوئے ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

’’خدا تعالیٰ کی ربوبیت یعنی پیدا کرنا اور کمال مخلوق تک پہنچانا تمام عالموں میں جاری وساری ہے‘‘۔

تو یہ ہے خدا تعالیٰ کی ربوبیت کہ صرف پیدا نہیں کیا بلکہ مخلوق کے لئے جس انتہاء تک اسے پہنچانا ضروری ہے وہاں تک پہنچاتا ہے اور یہ کارخانہ قدرت اپنی پیدائش کے بعد ہر روز اپنی ایک شان ظاہر کر رہا ہے۔ انسان کی فطرت میں اللہ تعالیٰ نے تجسّس رکھا ہے، تحقیق رکھی ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ انسان پر ان تمام عالموں پر تحقیق کے نتیجہ میں نئے سے نئے اظہار فرماتا ہے۔ ان عالموں میں آسمانی عالم بھی ہیں جن میں مختلف قسم کے ستارے اور سیّارے شامل ہیں۔ ان میں زمینی عالم بھی شامل ہے جس میں زمین کے اندر کے مختلف خزانے ہیں۔ زمین کے اندر بھی ایک عالم بسا ہوا ہے، ایک دنیا ہے۔ زمین کی صرف ظاہری شکل نہیں ہے جس پر سائنسدان تحقیق کر کے قدرت کے عجیب جلووں سے ہمیں آگاہ کرتے ہیں۔ پھر عالم نباتات ہے۔ بوٹیوں، پودوں، پھولوں، پھلوں وغیرہ کی بھی ایک دنیا ہے۔ اتنی قسمیں ہیں جن کا شمار نہیں۔ پھر ہر قسم میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی ایک شان نظر آتی ہے۔ خوراک کے علاوہ بے شمار بوٹیاں ایسی ہیں اور کئی پودے ایسے ہیں جو کئی بیماریوں کا علاج ہیں۔ بعض ان میں سے تحقیق کے بعد انسان کے علم میں آ گئی ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ بہت سی ایسی ہوں جن کی تحقیق کی ابھی ضرورت ہے۔ حشرات الارض ہیں۔ کیڑے مکوڑے ہیں۔ ان کا ایک اپنا عالم ہے۔ غرض کہ اس کائنات میں بہت سی چیزیں ہیں جنہیں خدا تعالیٰ نے پیدا کیا ہے اور ہر پیدائش کی ایک غرض اور ایک مقصد ہے جسے وہ پورا کرتا ہے اور جس کو حسب ضرورت قائم رکھنے کے بھی خدا تعالیٰ نے سامان پیدا فرمائے ہیں۔

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’پس ربوبیت الٰہی بوجہ اس کے کہ وہ تمام ارواح واجسام وحیوانات ونباتات وجمادات وغیرہ پر مشتمل ہے فیضان اَعَمّ سے موسوم ہے‘‘ (کہ اللہ تعالیٰ کی ربوبیت جو ہے تمام روحوں کی ہے، تمام جسموں کی ہے، تمام جانوروں میں ہے، تمام قسم کی نباتات جڑی بوٹیوں میں ہے اور بے جان چیزوں میں بھی ہے۔ اس کو فیضان عام کہتے ہیں۔ یعنی ایسا فیض جو اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کے لئے عام کیا ہوا ہے)۔ ’’کیونکہ ہر ایک موجود اسی سے فیض پاتا ہے اور اس کے ذریعہ سے ہر ایک چیز وجود پذیر ہے‘‘ (جو بھی دنیا میں چیز موجود ہے اس سے فیض پا رہی ہے اور اس کا وجود اور ہر چیز جو ہے وہ اس سے پیدا ہو رہی ہے)۔ فرمایا کہ ’’ہاں البتہ ربوبیت الٰہی اگرچہ ہر ایک موجود کی موجد اور ہر ایک ظہور پذیر چیز کی مربی ہے لیکن بحیثیت احسان کے سب سے زیادہ فائدہ اس کا انسان کو پہنچتا ہے‘‘۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی تمام مخلوقات سے انسان فائدہ اٹھاتا ہے۔ اس لئے انسان کو یاد دلایا گیا ہے کہ تمہارا خدا ربّ العالمین ہے۔ تا انسان کی امید زیادہ ہو اور یہ یقین کرے کہ ہمارے فائدہ کے لئے خدا تعالیٰ کی قدرتیں وسیع ہیں اور طرح طرح کے عالم اسباب ظہور میں لا سکتا ہے‘‘۔

پس خدا تعالیٰ جو ربّ العالمین تو ہے ہی، ہر چیز جو دنیا میں موجود ہے چاہے اس کا علم ہمیں ہے یا نہیں، وہ خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ ہے اور پھر انسان پر اس ربّ العالمین کا یہ احسان ہے کہ جو چیزیں بھی خدا تعالیٰ نے پیدا کی ہیں اس کو اشرف المخلوقات کے لئے فائدہ مند بنایا تا کہ وہ ان سے فائدہ اٹھا سکے۔ اور جوں جوں دنیا تحقیق کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی مختلف قسم کی پیدائش کے بارہ میں علم حاصل کر رہی ہے اس میں انسانی فوائد واضح طور پر نظر آتے چلے جا رہے ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ کی ان تمام پیدا کی ہوئی چیزوں کا ذکر کر کے فرمایا کہ یہ چیزیں انسان کو اس بات کی طرف متوجہ کرنے والی ہونی چاہئیں کہ جس خدا نے انسان پر اس قدر شفقت فرماتے ہوئے بے شمار چیزیں انسان کے لئے پیدا کی ہیں اور پھر انہیں انسان کے زیر بھی کیا ہے تا کہ وہ ان سے فائدہ حاصل کر سکے تو پھر اُس خدا میں یہ طاقت بھی ہے کہ اپنے بندوں کے فائدہ کے لئے آئندہ بھی مزید ایسی چیزیں پیدا کر سکے جو اس کے لئے نفع رساں ہوں یا موجود چیزوں

کے چھپے ہوئے خواص ظاہر کر کے انہیں انسانوں کے لئے فائدہ مند بنا دے۔ پس جب اس ربّ العالمین کی انسانوں پر اس قدر مہربانی ہے تو کس قدر انسان کو اس کا شکر گزار ہونا چاہئے اور اس کے حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ دینی چاہئے اور شرک سے اپنے آپ کو کلیتاً پاک کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش کرنی چاہئے۔

قرآن کریم میں خدا تعالیٰ نے مختلف جگہوں پر یہ ذکر فرمایا کہ تمہارے فائدے اور نفع کے لئے مَیں نے بے شمار چیزیں پیدا کی ہیں۔ جب بھی ان چیزوں سے فیض اٹھانے کی کوشش کرو تو ہمیشہ ذہن میں رکھو کہ ان چیزوں کے پیدا کرنے والی صرف میری ذات ہے اور نہ صرف پیدا کرنے والی ہے بلکہ دنیا کی ہر چیز کا قائم رکھنا اور اس کا کنٹرول بھی خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور جب یہ سب کچھ اس بالا ہستی کے ہاتھ میں ہے جو ربّ العالمین ہے، جو رحمان ہے، اپنی رحمانیت سے لوگوں کو فیضیاب کرتا ہے اور پھر ربوبیت کے تحت جو محنت کرنے والے ہیں وہ اس سے بھی بڑھ کر اس کی پیدائش سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ تو ایسے خدا کے علاوہ کسی اَور خدا کی طرف دیکھنا انتہائی بے وقوفی ہو گی۔ پس ایسا خدا ہی عبادت کے لائق خدا ہے جو ربّ بھی ہے، رحمان بھی ہے، رحیم بھی ہے اور بے شمار دوسری صفات کا مالک ہے۔

قرآن میں ایک جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (۔)(البقرۃ: 165) ۔کہ یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے ادلنے بدلنے میں اور ان کشتیوں میں جو سمندر میں اُس سامان کے ساتھ چلتی ہیں جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے اور اس پانی میں جو اللہ تعالیٰ نے آسمان سے اتارا ہے پھر اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ کر دیا اور اس میں ہر قسم کے چلنے پھرنے والے جاندار پھیلائے اور اسی طرح ہواؤں کے رخ بدل بدل کر چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہیں عقل کرنے والی قوم کے لئے نشانات ہیں۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے انسان پر اپنے چند احسانوں کا ذکر کر کے فرمایا ہے کہ اگر تمہیں عقل ہو تو کبھی ادھر ادھر نہ بھٹکتے پھرو بلکہ خدا تعالیٰ کی ہر پیدائش جس سے تم فائدہ حاصل کر رہے ہو وہ تمہیں خدا تعالیٰ کی طرف جھکنے والا بنانے والی ہو۔

اس آیت سے پہلی آیت میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔(۔)(البقرۃ: 164)۔ پس تمہارا معبود اپنی ذات میں ایک معبود ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بے انتہا رحم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ وہ بن مانگے رحم کرتے ہوئے اپنی نعمتیں عطا کرتا ہے اور جب انسان شکر گزار ہوتے ہوئے اُن نعمتوں سے فائدہ اٹھاتا ہے تو پھر ایسا انسان اللہ تعالیٰ کے انعاموں کا وارث بنتا چلا جاتا ہے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمانیت کے بعض جلووں کا اظہار کیا ہے۔

پہلی آیت جو مَیں نے پڑھی تھی کہ آسمان اور زمین کی جو پیدائش ہے وہ بھی میرے انعاموں میں سے ایک انعام ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے آسمان اور زمین کو یونہی بے فائدہ نہیں کہ بنا دیا بلکہ ہماری زمین اور اس سے متعلقہ سیارے چاند، سورج وغیرہ اور ان میں موجود جو گیسز (Gasses) ہیں، فضا میں، ہوا ہے یہ سب کچھ جو ہیں یہ انسان کے فائدہ کے لئے ہیں اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود کے اقتباس میں مَیں نے بتایا تھا زمین پر بھی بے شمار عالم موجود ہیں۔ کئی قسم کی مخلوق ہے یعنی ان تمام چیزوں کی اپنی ہی ایک دنیا ہے۔ یہ سب چیزیں انسان کے فائدہ کے لئے ہیں۔ پھر رات اور دن کا ادلنا بدلنا ہے۔ چوبیس گھنٹے میں رات اور دن کے مختلف اوقات ہیں۔ یہ انسانی زندگی کی یکسانیت کو دُور کرنے کے لئے بھی ضروری ہیں اور آرام اور کام کے مواقع پیدا کرنے کے لئے بھی ضروری ہیں۔ پھر سمندر ہیں جن کا ایک فائدہ تو یہ ہے کہ اس میں کشتیاں چلتی ہیں جو سواریوں کو بھی اور سامانوں کو بھی ایک جگہ سے دوسری جگہ تک لے جاتی ہیں۔ آج بھی اللہ تعالیٰ کی اس نعمت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ زیادہ تر تجارتی سامان انہی کشتیوں اور جہازوں کے ذریعہ سے ہی ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچتا ہے۔ پھر ان سمندروں کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس کے پانی کو خدا تعالیٰ بادلوں کی شکل میں لا کر پھر انسان کی زندگی کے سامان پیدا فرماتا ہے۔ انسانوں اور حیوانوں کی خوراک کا انحصار بھی اس پانی پر ہے۔ اگر یہ پانی نہ ہو تو زراعت کا سوال ہی نہیں۔ ذرا سی بارشوں میں کمی ہو جائے تو شور پڑ جاتا ہے اور اگر لمبا عرصہ بارشیں نہ ہوں تو قحط سالی کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ اس صورت حال کو، پانی کی اہمیت کو، سورۃ الملک میں یوں بیان فرماتا ہے کہ (۔)(الملک: 31)۔ تو کہہ دے کہ مجھے بتاؤ کہ اگر تمہارا پانی زمین کی گہرائی میں غائب ہو جائے تو بہنے والا پانی تمہارے لئے خدا کے سوا کون لائے گا۔ پس زمین کا پانی اس وقت زندگی بخشتا ہے جب خدا تعالیٰ کا پانی آسمان سے اترتا ہے۔ پھر ہواؤں کے اثرات بھی انسانی زندگی پر پڑتے ہیں، نباتات پر پڑتے ہیں۔ ہمارے جو زمیندار ہیں وہ جانتے ہیں اور یہاں پاکستان، ہندوستان اور دوسرے ملکوں میں بھی جو اتنے ترقی یافتہ نہیں اکثر یہ باتیں مشہور ہوتی ہیں کہ ہوا کے جو رخ ہیں وہ فصلوں کو فائدہ پہنچاتے ہیں۔ اس طرف سے ہوا چلے تو فصل کو یہ فائدہ ہو گا۔ ٹھنڈی ہوائیں اس وقت میں اگر فلاں فصل کو فائدہ پہنچا رہی ہوتی ہیں تو دوسرے وقت میں وہی نقصان پہنچا رہی ہوتی ہیں۔ تو یہ سب کچھ جو خدا تعالیٰ نے بنایا ہے اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ یہ کوئی اتفاق نہیں بلکہ میری ہستی کا ثبوت ہیں۔ اس لئے کائنات پر اور زمین و آسمان کی بناوٹ پر اور رات دن کے ادلنے بدلنے پر اور موسموں کے تغیر پر غور کر کے انسان کو یقیناً خدا تعالیٰ کی ہستی پر یقین پیدا ہوتا ہے اور ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ بیان کر کے اعلان فرمایا کہ نہ صرف مَیں نے یہ سب چیزیں پیدا کی ہیں بلکہ ان کا نگران بھی مَیں ہی ہوں اور جہاں رحمانیت کے جلوے دکھاتے ہوئے عمومی طور پر اپنی پیدائش سے دنیا کو فائدہ پہنچاتا ہوں وہاں رحیمیت کے تحت غیر معمولی نشان بھی دکھلاتا ہوں۔ ایک دفعہ مکّہ میں سات سال تک قحط کا سماں رہا۔ بہت لمبا عرصہ قحط پڑا رہا اور حالت یہاں تک آ گئی کہ لوگ چمڑے اور ہڈیاں تک کھانے پر مجبور ہو گئے۔ تو اس وقت آنحضرت ﷺ کی خدمت میں جب سردار مکّہ نے حاضر ہو کر مدد اور دعا کی درخواست کی تو آپؐ نے جو اللہ تعالیٰ کی صفات کے سب سے بڑے پرتَو تھے دعا کی، تو تب جا کے حجاز کی جو یہ خشک سالی تھی دور ہوئی اور ان کو کھانے کو ملا۔ پھر ایک مرتبہ مدینہ کے لوگوں نے بارش کے لئے دُعا کی درخواست کی۔ آپؐ نے دعا کی تو اچانک بادل نمودار ہوئے اور بارش برسنی شروع ہو گئی اور برستی چلی گئی۔ یہاں تک کہ صحابہؓ نے پھر ایک ہفتہ کے بعد آ کر آپؐ کی خدمت میں بارش روکنے کی دعا کی درخواست کی۔ پھر آپؐ نے دعا کی کہ اے اللہ تعالیٰ! ہمارے اردگرد بارش برسا اور ہمارے اوپر نہ برسا کیونکہ مکان گرنے شروع ہو گئے ہیں۔ جہاں فائدہ مند ہے وہاں برسا۔ تو پھر اُس قادر خدا نے اس دعا کو اپنے فضل سے قبول فرمایا۔ پھر آپ ﷺ کی اُمّت میں ایسے نفع رساں وجود بھی خدا تعالیٰ نے پیدا کئے جن کی وجہ سے خدا تعالیٰ نے اپنی خدائی کا ثبوت دیتے ہوئے لوگوں کے فائدے کے سامان پیدا فرمائے۔

اور اس زمانہ میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کی زندگی ایسے کئی واقعات سے بھری پڑی ہے کہ جہاں آپ کی دعاؤں سے لوگوں کو فائدہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ جو اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کو مَیں نے تمہارے لئے مسخر کیا ہے یعنی تمہاری خدمت پر لگایا ہوا ہے اس کو دیکھ کر تمہارے ایمانوں میں ترقی ہونی چاہئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس ظاہری یا دنیاوی مثال اور مادی مثال کو روحانی نظام پر بھی منطبق فرمایا ہے۔ بلکہ روحانی نظام تو اس سے بھی زیادہ وسیع تر ہے۔ کیونکہ اس دنیا کے فائدے اور نفع یہیں رہ جانے ہیں۔ لیکن روحانیت کے کمائے ہوئے فائدے اخروی زندگی میں کام آنے والے ہیں۔

پس ایک مومن آسمان اور زمین کی پیدائش کو صرف اس دنیا کے فوائد کے حصول کا ذریعہ نہیں سمجھتا بلکہ ان پر غور کر کے خدا تعالیٰ کی وحدانیت اور اس پر یقین اور آخرت پر ایمان میں اَور بھی مضبوط تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ پھر جس طرح رات اور دن کے انسانی زندگی پر اور ضروریات پر ظاہری اثرات اور فوائد ہیں اسی طرح رات اور دن کی مثال دے کر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مَیں روحانی طور پر بھی اندھیرے کے بعد روشنی کے سامان پیدا کرتا ہوں جس سے روحانی ظلمتیں ختم ہو جاتی ہیں اور

اپنے فرشتوں اور انبیاء اور مامورین کے ذریعے ان ظلمتوں کو دُور کرنے کے لئے سامان مہیا کرتا ہوں اور کسی زمانہ میں بھی اس نُور اور روشنی کو ظاہر کرنے سے خدا تعالیٰ نے لاتعلقی کا اظہار نہیں کیا اور لاتعلق نہیں رہا۔ بلکہ ہر زمانہ میں وہ اپنا نور اور روشنی دیتا رہا ہے۔

اس زمانہ میں بھی اپنے وعدے کے مطابق حضرت مسیح موعود کو بھیجا، جنہوں نے پھر نئے سرے سے ہمیں (۔) کے نور سے روشناس کرایا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے جس طرح مادی دنیا میں انسان کی بہتری کے لئے کشتیوں کے ذریعہ سے محفوظ طریقے پر نقل وحمل کے ذرائع پیدا فرمائے ہیں اسی طرح روحانی دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ اپنے خاص بندوں کو بھیجتا ہے جو روحانی کشتیاں تیار کرتے ہیں جو بلاؤں اور آفات کے سمندر میں اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں اور ان کے ماننے والوں کو منزل مقصود تک پہنچاتی ہیں۔ اور وہ منزل مقصود اللہ تعالیٰ کی رضا اور دنیا و آخرت کی بھلائی ہے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا یہ احسان کبھی بھی اور کسی زمانہ میں بھی اپنے بندوں پر ختم نہیں ہوا۔ جیسا کہ پہلے بھی مَیں نے بیان کیا ہے۔ جب بھی خدا تعالیٰ ظَھَرَ الْفَسَادُ (۔) (الروم: 42) کی حالت دیکھتا ہے۔ اس دنیا میں فتنہ وفساد کے حالات دیکھتا ہے اور جب یہ حد سے بڑھنے لگتے ہیں تو اپنے بندوں کو، اپنی مخلوق کو اس سے بچانے کے لئے اپنے چنیدہ بندے بھیجتا ہے جو ایک کشتی تیار کرتے ہیں، جو ان کے ماننے والوں کو محفوظ طور پر طوفان سے نکال کے لے جاتی ہے اور آج یہ کشتی حضرت مسیح موعود کی بنائی ہوئی کشتی ہے اور اس میں سوار وہی لوگ شمار ہوں گے جو اس کا حق ادا کرنے والے ہوں گے۔ یا حق ادا کرنے کی کوشش کرنے والے ہوں گے اور اس کے حق کے لئے کہ کس طرح حق ادا کرنا ہے حضرت مسیح موعود نے کشتی نوح کے نام سے ایک کتاب تحریر فرمائی تھی جس میں آپ کے زمانہ میں جب طاعون کی وبا پھوٹی تو اس سے بچنے کا روحانی علاج بتایا۔ آپ اس کتاب میں تحریر فرماتے ہیں کہ:

''اور اگر یہ سوال ہو کہ وہ تعلیم کیا ہے کہ جس کی پوری پابندی طاعون کے حملے سے بچا سکتی ہے تو مَیں بطور مختصر چند سطریں نیچے لکھ دیتا ہوں''۔

(کشتیٔ نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 10)

اور پھر آپ نے اس کتاب میں تعلیم کے نام سے ایک تفصیل بیان فرمائی جس میں آپ نے ہمیں ہوشیار کرتے ہوئے یہ فرمایا کہ ''صرف زبان سے بیعت کا اقرار کرنا کچھ چیز نہیں ہے جب تک دل کی عزیمت سے اس پر پورا پورا عمل نہ ہو''۔ (کشتیٔ نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 10) (یعنی پورے پکے دل کے ارادے سے اس پر عمل کرنے کی کوشش ہو)۔ اور یہ کہ ''یہ مت خیال کرو کہ ہم نے ظاہری طور پر بیعت کر لی ہے۔ ظاہر کچھ چیز نہیں۔ خدا تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے اور اسی کے موافق تم سے معاملہ کرے گا''۔ (کشتیٔ نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 18) پھر آپ فرماتے ہیں ''تم خدا کی آخری جماعت ہو۔ سو وہ عمل نیک دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجہ پر ہو''۔

بہرحال یہ خلاصتاً مَیں نے چند باتیں بیان کی ہیں۔ اس کتاب میں آپ نے وہ معیار بتائے ہیں جن کو حاصل کرنے کی کوشش کر کے ایک انسان، ایک مومن، ایک احمدی، اس کشتی میں اپنے آپ کو محفوظ کر سکتا ہے جو حضرت مسیح موعود نے بنائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی زندگیاں اس تعلیم کے مطابق ڈھالنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے تاکہ ہم زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے امام الزمان کی باتوں سے، ان کی تعلیم سے فیض اٹھانے والے ہوں۔

آج بھی دنیا آفات میں گھری ہوئی ہے۔ نئی سے نئی بیماریاں آج کل پیدا ہو رہی ہیں۔ ابھی پچھلے دنوں میں ہی ایک نئی وبا اٹھی ہے جسے Swine Flue کہتے ہیں۔ تو یہ سب باتیں دنیا میں یہ آفات اور بلائیں ہمیں دعوت فکر دے رہی ہیں، سوچنے پر مجبور کر رہی ہیں کہ ہم اپنی حالتوں کے جائزے لیتے ہوئے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اور اس کے بھیجے ہوئے زمانہ کے امام کے حکموں اور تعلیم پر عمل کرنے والے بننے اور کوشش کرنے والے ہوں۔ اور جب ہم ایک توجہ سے یہ کوشش کریں گے تو پھر ہر اس روحانی پانی سے فیض پائیں گے جس کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے (۔) (البقرۃ: 165) کہ اس کے ذریعہ سے ہم نے زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ کر دیا۔ جس طرح مادی دنیا میں بارشوں سے زمین اپنی روئیدگی ظاہر کرتی ہے۔ اسی طرح روحانی بارشوں سے جو اللہ تعالیٰ اپنے نبیوں اور ماموروں کے ذریعہ بھیجتا ہے ایک نئی زندگی پیدا ہوتی ہے۔ لیکن اس پانی سے وہی لوگ فیض پاتے ہیں یا فیض پا سکتے ہیں جن میں اچھی زمین کی طرح اس سے فائدہ اٹھانے کی صلاحیت ہو۔ اللہ تعالیٰ نے تو روحانی روئیدگی اور زندگی کے لئے فیض عام کے تحت پانی اتارا ہے لیکن اس کو جذب کر کے اس سے فائدہ اٹھانے کے لئے دلوں کی زرخیزی ضروری ہے۔

آنحضرت ﷺ نے اس کے لئے ایک حدیث میں ایک مثال بیان فرمائی ہے۔ فرمایا کہ دنیا میں تین قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔ کچھ ایسے جن کی مثال اچھی زمین کی طرح ہے جو نرم ہو اور اپنے اندر پانی جذب کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو۔ اور پھر ایسی زمین سے جو پانی اپنے اندر جذب کرتی ہے یا اس سے فائدہ اٹھاتی ہے اچھی کھیتی بھی اسی سے اگتی ہے۔ پانی کو جذب کرتی ہے پھر اچھی کھیتی اگانے کے لئے اس پانی کو استعمال کرتی ہے۔ ایسی زمین پر جب بارش پڑتی ہے تو اس کو جذب کر کے اپنی نمو بڑھاتی ہے اور اس سے فصل بھی اچھی ہوتی ہے جو دوسروں کو خوراک مہیا کر کے ان کو فائدہ پہنچاتی ہے۔

دوسری قسم کی زمین آپؐ نے فرمایا وہ ہے جو سخت ہوتی ہے۔ پانی کو جذب تو نہیں کر سکتی لیکن پانی اپنے اندر جمع کر لیتی ہے۔ جیسے تالاب وغیرہ ہیں۔ اس پانی سے براہ راست تو اس زمین کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ کوئی چیز اس سے پیدا نہیں ہو رہی ہوتی۔ لیکن اس پانی سے جو وہاں جمع ہو جاتا ہے جانور پینے کے لئے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ انسان بھی پینے کے لئے فائدہ اٹھاتے ہیں اور پینے کے علاوہ کھیتی باڑی کے لئے بھی یہ پانی استعمال ہو رہا ہوتا ہے۔

پھر فرمایا کہ تیسری قسم کی زمین وہ ہے جو سخت پتھریلی ہوتی ہے۔ مسطح ہوتی ہے۔ ہموار ہوتی ہے یا ایسی ڈھلوان ہوتی ہے کہ جس سے پانی بہ جائے۔ کوئی اس میں گڑھا نہیں ہوتا۔ وہ پانی کو نہ اپنے اندر جذب کرتی ہے نہ اس میں پانی کھڑا ہوتا ہے۔ تو ایسی زمین جو ہے وہ پانی سے نہ خود فیض پاتی ہے نہ اپنے اندر روک کر دوسروں کو اس سے فیض پہنچ رہا ہوتا ہے۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ پہلی طرح کی جو زمین ہے جو پانی جذب کر کے پھر اپنی فصلیں پیدا کر کے فائدہ پہنچاتی ہے اس کی مثال اس عالم کی طرح، اس شخص کی طرح ہے جو نہ صرف خود دین حاصل کرتا ہے، علم حاصل کرتا ہے بلکہ دوسروں کو بھی اس علم اور دین سے جو اس نے حاصل کیا ہو فائدہ اور فیض پہنچاتا ہے۔ اور فرمایا کہ تیسری قسم کا آدمی اس پتھریلی زمین کی طرح ہے جس پر نہ پانی ٹھہرتا ہے اور نہ جس میں جذب ہوتا ہے۔ روحانی بارش نہ اس کو کچھ فیض پہنچاتی ہے نہ دوسرے اس سے کوئی فائدہ حاصل کر رہے ہوتے ہیں۔ اور دوسری قسم کی زمین کی مثال آپؐ نے بیان نہیں فرمائی لیکن اس کے پانی کی پہلی مثال سے ظاہر ہے کہ اس کا یہی مطلب ہے جو اس کی وضاحت میں پہلے بیان فرمایا کہ ایسے تالاب جو خود تو ان علوم سے فائدہ نہیں اٹھا رہے ہوتے لیکن دوسروں کو فائدہ پہنچاتے ہیں۔ ایسا شخص جو دین اور علم تو سیکھتا ہے لیکن خود اس پر عمل نہیں کرتا لیکن جو علم اور دین اس نے سیکھا ہے دوسروں کو سکھاتا ہے اور اس کے سکھانے سے بعض نیک فطرت اس پر عمل کرنے لگ جاتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ جب اپنے مامور بھیجتا ہے تو ان کے روحانی پانی سے یہی تین قسم کے گروہ ہیں جو سامنے آتے ہیں۔ پس ایک حقیقی مومن کو چاہئے کہ پہلی قسم میں شامل ہونے کی کوشش کرے۔ خود بھی فائدہ اٹھائے اور دوسروں کو فائدہ پہنچانے کی طرف توجہ دے۔ اپنی نسلوں میں بھی، اپنے ماحول میں بھی، ایسی فصلیں لگائیں جو انسانیت کو فیض پہنچانے والی ہوں۔ تبھی ''اَلنَّافِع'' خدا کے فضلوں سے حقیقی رنگ میں ہم فائدہ اٹھانے والے ہوں گے، فیض حاصل کرنے والے بن سکیں گے۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) اور ہر قسم کے چلنے پھرنے والے جانور پھیلائے۔ یہ بھی تمہارے لئے

نفع (کا موجب ہے)۔ جانوروں کا پھیلانا بھی اللہ تعالیٰ کے احسانوں میں سے ایک احسان ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مختلف جگہوں میں ذکر فرمایا ہے۔ جیسے فرماتا ہے کہ (۔)(النحل 6-7) کہ مویشیوں کو بھی اس نے پیدا کیا تمہارے لئے ان میں گرمی حاصل کرنے کے سامان ہیں اور بہت سے فوائد ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو اور تمہارے لئے ان میں خوبصورتی ہے جب تم ان کو شام کو چرا کر لاتے ہو اور جب تم انہیں چرنے کے لئے کھلا چھوڑ دیتے ہو۔

پھر ان جانوروں کے ذریعے سے انسان ان کا گوشت استعمال کر کے، اُن کی اُون استعمال کر کے، ان کی کھال استعمال کر کے فائدہ اٹھاتا ہے بلکہ بعض دفعہ ان جانوروں کی ہڈیاں تک استعمال ہو جاتی ہیں۔ پھر یہ دولت کمانے کا ذریعہ بھی ہیں۔ جانور پالے جاتے ہیں۔ لوگ تجارت کرتے ہیں۔

پہلی آیت جو سورۃ البقرہ کی مَیں نے پہلے پڑھی تھی، اس کی وضاحت مَیں کر رہا ہوں۔ اس میں دَآبۃ کا لفظ ہے اور یہاں اَنْعَام کا لفظ ہے۔ اَنعَام کہتے ہیں چارپایوں کو۔ لیکن قرآن کریم میں ہی دَآبۃ چارپایوں کے لئے، ہر قسم کے جانوروں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ پس دَآبّہ سے مراد ہر قسم کے جانور ہیں۔ ایک جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔)(النحل:62) کہ اگر اللہ تعالیٰ کی یہ سنت ہوتی کہ لوگوں کو ان کے ارتکاب جرم پر فوراً پکڑ لیتا اور توبہ کے لئے مہلت نہ دیتا تو زمین میں کسی جاندار کو زندہ نہ چھوڑتا۔

پس اللہ تعالیٰ چونکہ فوری سزا نہیں دینا چاہتا۔ یہ اس کا طریق نہیں کہ فوری سزا دے۔ اس لئے اس نے اس کے نفع کے لئے یہ تمام قسم کے جو جانور ہیں زمین میں چھوڑے ہیں۔ جن میں چھوٹے چھوٹے حشرات بھی اور بڑے جانور بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ زمین کے مردہ ہونے کے بعد زندہ کر کے اس میں ہر قسم کے جانور پھیلانے کی مثال دے کر فرماتا ہے کہ اس زندگی میں جو زمین میں ہے جانوروں کا بہت بڑا کردار ہے۔ کیونکہ فرمایا کہ اگر زندگی ختم کرنی ہو تو صرف یہاں کے جو باقی حیوان ہیں ان کو ختم کر دوں تو انسان کی زندگی ختم ہو جائے گی۔ پس اسی طرح فرمایا کہ روحانی دنیا میں بھی دآبۃ ہیں اور وہ ایسے مومن ہیں جو روحانی پانی سے فیض یاب ہو کر پھر زمین کی رونق قائم کرتے ہیں اور کثرت سے دنیا میں پھیل کر اللہ تعالیٰ کے پیغام کو پہنچاتے ہیں۔

پس مامورین کی جماعت کی یہ ایک اہم ذمہ داری لگا دی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو پھیلا کر اس دنیا کی زندگی اور رونق کے سامان پیدا کریں۔

پھر ہواؤں کے بارے میں فرمایا کہ ہواؤں کو مومنوں کے لئے مسخر کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ روحانی دنیا میں بھی اسی طرح ہوتا ہے تاکہ روحانی ہواؤں سے دنیا کو فیض پہنچ سکے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل کی ہوائیں ساری دنیا میں چلاتا ہے اور ان سے اپنے مامورین کی اور ان کی جماعت کی مدد بھی فرماتا ہے۔ اگر مخالفت کی آندھیاں آتی ہیں تو ان کے نقصان سے اللہ تعالیٰ بچا لیتا ہے، مومنین کے حق میں مسخر کر دیتا ہے۔ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ہی دیکھ لیں کہ حضرت مسیح موعود کی زندگی سے لے کر آج تک اللہ تعالیٰ خود اپنے فضل سے مخالف ہواؤں کے رخ بدل رہا ہے۔ اور نہ صرف رخ بدلتا ہے بلکہ ایسی ہوائیں چلاتا ہے جو سعید دلوں کو حضرت مسیح موعود کی سچائی کی طرف مائل کرتی ہیں۔

مَیں اکثر ذکر کرتا ہوں کہ روزانہ کی ڈاک میں کئی دفعہ ایسے خط ہوتے ہیں جن میں یہ ذکر ہوتا ہے کہ ان لوگوں کو احمدیت کے پیغام کے ٹھنڈے جھونکے خود خدا تعالیٰ کی طرف سے پہنچتے ہیں اور خاص طور پر عربوں میں۔ عربوں کا تو ویسے بھی عربی زبان کی فصاحت کی وجہ سے اور دوسرے اپنے مزاج کی وجہ سے جو شاید زبان کی وجہ سے ہی ہو، ان کا بیان ایسا ہوتا ہے، اپنی باتوں کا جب وہ ذکر کر رہے ہوتے ہیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے ان کی راہنمائی کی تو ٹھنڈی ہواؤں کی مثالیں دیتے ہیں۔ تو یہ ہیں اللہ تعالیٰ کے کام کہ بارشیں اور ہوائیں مومنوں کی تائید میں بھیجتا ہے۔ پس یہ ہمارا اَلنَّافِع خدا ہے جو ہر آن ہمیں نفع پہنچاتا چلا جا رہا ہے اور آج اس خدا کی جو ربّ العالمین ہے جس نے اس زمانہ میں اپنے روحانی فیض جاری رکھنے کے لئے اپنا مامور بھیجا ہے اس کی جماعت میں ہم شامل ہیں۔ ہمارے مخالفین پہلے تو سختی سے ہمارے راستے روکنے اور دشمنیاں اپنی انتہا تک پہنچانے کی کوشش کرتے تھے جس کے جواب میں ہم فیض رساں بنتے ہوئے ان کو وہ روحانی پھل اور فصلیں بھیجنے کی کوشش کرتے تھے جن سے وہ فائدہ اٹھا سکیں اور آج بھی کر رہے ہیں۔ اور ان کے حق میں آنحضرت ﷺ کی یہ دعا پہلے بھی کرتے تھے، آج بھی کرتے ہیں کہ (۔)۔ تو اللہ تعالیٰ ان کی ہدایت کے سامان پیدا فرمائے۔.......... اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے (۔) (سورۃ الانعام آیات 72) کہ تُو پوچھ کیا ہم اللہ تعالیٰ کے سوا اس کو پکاریں جو نہ ہمیں فائدہ پہنچا سکتا ہے نہ نقصان۔ اور کیا بعد اس کے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہدایت دے دی ہے ہم ایک ایسے شخص کی طرف اپنی ایڑیوں کے بل پھرا دیئے جائیں جسے شیطان نے حواس باختہ کر کے زمین میں حیران و سرگردان چھوڑ دیا ہو۔ اس کے ایسے دوست ہیں جو اسے ہدایت کی طرف بلاتے ہوئے پکاریں کہ ہمارے پاس آ۔ تو کہہ دے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ہدایت ہی اصل ہدایت ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم ربّ العالمین کے فرمانبردار ہو جائیں۔

حضرت مسیح موعود اس حصہ آیت کی وضاحت فرماتے ہوئے کہ (۔) فرماتے ہیں:۔ ’’ان کو کہہ دے کہ تمہارے خیالات کیا چیزیں ہیں۔ ہدایت وہی ہے جو خدا تعالیٰ براہ راست آپ دیتا ہے۔ ورنہ انسان اپنے غلط اجتہادات سے کتاب اللہ کے معنی بگاڑ دیتا ہے اور کچھ کا کچھ سمجھ لیتا ہے۔ وہ خدا ہی ہے جو غلطی نہیں کھاتا۔ لہٰذا ہدایت اسی کی ہدایت ہے۔ اپنے خیالی معنے بھروسے کے لائق نہیں‘‘۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود (سورۃ الانعام آیت 72)۔ جلد دوم صفحہ 478)

اور یہی حقیقی ہدایت اور (۔) کی تعلیم ہے۔ یہ ہے وہ چیز جس کی طرف حضرت مسیح موعود نے ہمیں توجہ دلائی ہے۔ اب.......... آخر میں حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش کرنا چاہتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود کی مجلس.......... میں کا تذکرہ ہو رہا تھا جس نے اعجاز المسیح کا جواب لکھنا چاہا تھا اور اس میں وہ کامیاب نہیں ہو سکا بلکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو اٹھا لیا۔ اس پر حضرت مسیح موعود نے اس مجلس میں فرمایا۔

’’یہ کس قدر زبردست نشان ہے خدا کی طرف سے ہماری تصدیق اور تائید میں کیونکہ قرآن شریف میں آیا ہے (۔)(الرعد: 18)‘‘ (کہ جو انسانوں کو فائدہ پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھہر جاتا ہے۔ فرمایا کہ) ’’اب سوال یہ ہوتا ہے کہ اگر یہ سلسلہ جیسا کہ ہمارے مخالف مشہور کرتے ہیں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں تھا تو چاہئے تھا کہ فیضی نے جو لوگوں کی نفع رسانی کا کام شروع کیا تھا اس میں اس کی تائید کی جاتی لیکن اس طرح پر اس کا جوانا مرگ ہو جانا صاف ثابت کرتا ہے‘‘۔ (جوانی میں فوت ہو گیا۔) ’’صاف ثابت کرتا ہے کہ اس سلسلہ کی مخالفت کے لئے قلم اٹھانا لوگوں کی نفع رسانی کا کام نہ تھا۔ کم از کم ہمارے مخالفوں کو بھی اتنا تو تسلیم کرنا پڑے گا کہ اس کی نیت نیک نہ تھی، ورنہ کیا وجہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے اس کی تائید نہ کی اور اس کو مہلت نہ ملی کہ اس کو تمام کر لیتا‘‘ (یعنی کام کو پورا کر لیتا)۔

.... پھر فرمایا ’’اس طرح پر جو دوسرے مذاہب باقی ہیں ان کے بقا کا بھی یہی باعث ہے تا کہ (۔) کے اصولوں کی خوبی اور حسن ظاہر ہو‘‘۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 232-233)

دنیا میں دوسرے مذاہب باقی ہیں وہ باقی رہیں گے تو پھر مذاہب کا اصل موازنہ ہوگا اور پھر اگر غور سے دیکھا جائے اور پرکھا جائے تو (۔) کی خوبیاں ظاہر ہونی شروع ہوں گی، نظر آئیں گی۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی صفت ’’اَلنَّافِع‘‘ سے فیض پانے کی توفیق عطا فرمائے اور نافع بننے کی توفیق عطا فرمائے اور جو روحانی انقلاب حضرت مسیح موعود کے ذریعہ مقدر ہے اس میں ہم بھی حصہ دار بننے والے ہوں۔

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم نعیم احمد ناصر صاحب معلم سلسلہ کالونی شوکت آباد ضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی امۃ الخبیر نے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے 5 سال 8 ماہ کی عمر میں مورخہ 27 مئی 2009ء کو قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ بچی کو قرآن پڑھانے کی توفیق اس کی والدہ کو ملی۔ مورخہ 31 مئی کو نماز عصر کے بعد بچی کی آمین کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ مکرم انصر عباس صاحب مربی سلسلہ نے بعد از تلاوت ونظم بچی سے قرآن مجید کے چند رکوع سے اور نصائح کے بعد دعا کروائی۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم کی تعلیم سے منور فرمائے۔ آمین

نکاح و تقریب رخصتی

مکرم محمد ظفر اللہ منگلا صاحب کارکن مدرسۃ الحفظ ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میری دو بیٹیوں مکرمہ سمیرا صدیقہ صاحبہ اور مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم عبدالحلیم صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 5 مئی 2009ء کو بیت احمدیہ 168/171 چک منگلا ضلع سرگودھا میں بعد نماز جمعہ کیا۔ دونوں باراتیں مقامی تھیں مکرمہ سمیرا صدیقہ صاحبہ کا نکاح ہمراہ مکرم حفیظ اللہ منگلا صاحب پچاس ہزار حق مہر پر اور مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ کا نکاح ہمراہ مکرم مسعود احمد صاحب منگلا پچاس ہزار روپے حق مہر پر قرار پایا ہے۔ رخصتی کے موقعہ پر مکرم رائے عبداللہ منگلا صاحب صدر جماعت احمدیہ چک منگلا نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو بہت بابرکت فرمائے اور ان کے ذریعے نیک نسلیں جاری فرمائے۔

تحدیث نعمت۔ نیا ایڈیشن

مکرم محمود احمد قریشی صاحب نائب امیر ضلع لاہور تحریر کرتے ہیں۔

حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی سوانح عمری ''تحدیث نعمت'' کا نیا ایڈیشن شائع ہوگیا ہے۔ کاغذ عمدہ ہے۔ نوصد پچاس صفحات کی کتاب کی قیمت تین صد روپے ہے۔

ملنے کا پتہ: مکرم مولوی بشیر الدین احمد صاحب ناصر لائبریری دارالذکر 115۔اے علامہ اقبال روڈ لاہور پوسٹ کوڈ نمبر 54010

فون نمبر: 042-6302940

احباب اس مفید کتاب سے استفادہ کریں۔

اکناف عالم میں بیوت الذکر کا قیام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مد بیوت الذکر ممالک بیرون کی یاددہانی کے سلسلہ میں فرمایا:۔

''اس ضمن میں مجھے یاد آیا کہ ہمارے بچپن میں تحریک جدید میں ایک مد بیوت الذکر کی بھی ہوا کرتی تھی۔''

(روزنامہ الفضل 20 فروری 2006ء)

احباب جماعت کو یاد ہوگا کہ سیدنا حضرت مصلح موعود نے 1952ء میں یہ مد جاری فرمائی تھی جس میں جماعت کے ہر طبقہ کو حصہ لینے کی تحریک فرمائی تھی اب چونکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اکناف عالم میں بیوت الذکر کی تعمیر کا سلسلہ تیز تر ہوگیا ہے۔ اس مد کی طرف پہلے سے زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔ مذکورہ خطبہ میں حضور نے بچوں کو خصوصی خطاب سے نوازا ہے فرمایا۔

ہر سال جب بچے پاس ہوتے تھے تو عموماً اس خوشی کے موقعہ پر بچوں کو بڑوں کی طرف سے کوئی رقم ملتی تھی وہ اس میں سے اس مد میں ضرور چندے دیتے تھے۔'' پھر فرمایا

''اگر ہر سال ذیلی تنظیمیں اس طرف توجہ دیں ان کو کہیں اور جماعتی نظام بھی کہے کہ اس موقع پر وہ اس مد میں اپنے پاس ہونے کی خوشی میں چندہ دیا کریں تو جہاں وہ اللہ تعالیٰ کا گھر بنانے کی خاطر مالی قربانی کی عادت ڈال رہے ہوں گے وہاں اس وجہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سمیٹتے ہوئے اپنا مستقبل بھی سنوار رہے ہوں گے۔ والدین بھی اس بارے میں اپنے بچوں کی تربیت کریں۔''

(روزنامہ الفضل 20 رفروری 2006ء)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس اہم مد کی طرف بچوں کو مائل کرنے کیلئے ذیلی تنظیموں اور والدین کو مکلّف فرمایا ہے۔ ان سے درخواست ہے کہ وہ اسے مستحضر رکھیں۔

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

مکرم نعیم احمد ناصر صاحب معلم سلسلہ کالونی شوکت آباد ضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی تائی مکرمہ بشیراں بی بی صاحبہ زوجہ مکرم نور احمد صاحب مقیم جرمنی کافی عرصہ سے بیمار ہیں

اسی طرح خاکسار کے ماموں مکرم رشید احمد ندیم صاحب مقیم جرمنی پھیپھڑے کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ دونوں کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

نیشنل یونیورسٹی آف کمپیوٹر اینڈ ایمرجنگ سائنسز (AST) نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی بی اے آنرز (ii) ایم بی اے (iii) بی ایس کمپیوٹر سائنس (iv) ایم ایس (کمپیوٹر سائنس، سافٹ ویئر پروجیکٹ مینجمنٹ) (v) پی ایچ ڈی کمپیوٹر سائنس (vi) بی ایس الیکٹریکل انجینئرنگ (vii) ایم ایس الیکٹریکل انجینئرنگ (viii) پی ایچ ڈی الیکٹریکل انجینئرنگ (ix) ایم ایس میتھ میٹیکل سائنسز (x) پی ایچ ڈی۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 9 جولائی 2009ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 13 تا 20 جولائی 2009ء کو ہوں گے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.nu.edu.pk اور فون نمبر 042-111-128-128 پر رابطہ کریں۔

پہلا اغواء شدہ طیارہ

دنیا میں کسی طیارے کے اغواء کا واقعہ پہلی مرتبہ 16 جون 1948ء کو پیش آیا۔ اس طیارے کا نام Miss Macao تھا اور اس کا تعلق کیتھے سپیسیفک ایئرویز سے تھا۔ یہ جہاز مکاؤ کے ہوائی اڈے سے ہانگ کانگ جا رہا تھا کہ پرواز کے فوراً بعد چینی علاقہ کے ایک گروہ نے جس کی سربراہی وونگ یومین (Wong-Yu Man) نامی ایک شخص کر رہا تھا، اس جہاز کو اغواء کرنے کی کوشش کی جہاز کے کپتان نے ان کا حکم ماننے سے انکار کیا تو اغواء کنندگان نے گولی چلا دی۔ نتیجتاً جہاز تباہ ہوگیا اور اس حادثہ میں فقط اغواء کنندگان کا سربراہ وونگ یومین ہی زندہ بچا۔

ابتداء میں تو پولیس اسے ایک فضائی حادثہ ہی سمجھی مگر جب جہاز کے ملبے میں سے گولیاں برآمد ہوئیں تو پولیس کو شبہ ہوا۔

دریں اثناء اغواء کنندگان کے سرغنہ وونگ یومین کو ہانگ کانگ کے ایک ہسپتال میں داخل کیا گیا پولیس ہی نے اس کے بستر کے برابر میں اپنے ایک مخبر کو داخل کرا دیا جس نے وونگ یومین سے دوستی بڑھا کر اس سے اس جہاز کے اغواء کی تمام تفصیلات ایک ٹیپ ریکارڈر پر ریکارڈ کرلیں۔ اس طرح دنیا کے پہلے ہائی جیکر وونگ یومین کی گرفتاری عمل میں لائی گئی۔

F. C کالج لاہور نے چار سالہ بیچلرز پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 جون 2009ء ہے مزید معلومات کیلئے فون نمبرز 042-923-1581-8 پر رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام کاروباری احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

آزمائشی گیس کورس فری
یہ سہولت محدود مدت کیلئے ہے

گیس، معدے کے السر، جلن، تیزابیت کے لئے، ہمارا مفید و بے ضرر آزمائشی کورس فری حاصل کریں فائدہ ہو تو مکمل علاج کریں۔ ہمارے چند خصوصی معالجات جوڑوں کا درد، الرجک دمہ، ہائی بلڈ پریشر خصوصی کمزوری، بے اولادی (بوجہ سیمن پرابلم) بیٹیاں مگر بیٹے کی خواہش ہماری ویب سائٹ سے مفید طبی معلومات ومفت طبی مشورہ جات حاصل کریں آپ ہمیں کال کریں ہم آپ کو ادویات میل کر دیں گے۔ بیرون پاکستان کے مریض ہمارے ٹورانٹو (کینیڈا) کے کلینک سے رجوع کریں۔
فون نمبر: 001-416-832-7056
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر (کینیڈین کوالیفائیڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن)

ہمیں اپنے مشہور پراڈکٹس کیلوفر سیرپ (مٹی چھوڑ سیرپ) ودیگر ادویات کے لئے پاکستان کے مختلف شہروں سے ڈسٹری بیوٹرز کی ضرورت ہے خواہشمند پارٹیاں رجوع کریں۔

مظہر فارما و ہسپتال احمد نگر ربوہ
فون: 047-6211544,0334-6372686
ویب سائٹ: www.drmazhar.com
ای میل: drmazharca@yahoo.com

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
1954 NASIR ناصر 2009
دنیائے طب کی خدمات کے ۵۵ سال
کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مفید و مجرب ادویہ
حبوب مفید اٹھرا | اکسیر بلڈ پریشر | تریاقِ بواسیر | اکسیر موٹاپا
اکسیر اولادِ نرینہ | زوجام عشق خاص | تریاقِ معدہ
نوجوانوں کے امراض ونفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
047-6211434
6212434
FAX: 6213966
مطب ناصر دواخانہ گولبازار۔ ربوہ

درخواست دعا

مکرم رانا خالد احمد صاحب مربی سلسلہ ماسکو تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم رانا عبدالماجد خان صاحب مرحوم محلّہ دارالعلوم غربی حلقہ صادق بوجہ کینسر شدید بیمار ہیں اور لاہور کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ تکلیف کی شدت کافی ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم انہیں شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم محمد شعیب طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بھتیجی عزیزہ راضیہ ناصر بنت مکرم محمد اسحٰق ناصر صاحب بعمر چار سال کا مورخہ 5 جون 2009ء کو لندن کے ایک ہسپتال میں اوپن ہارٹ آپریشن ہوا ہے جو کہ محض خدا کے فضل سے کامیاب ہوا ہے۔ بچی اب گھر آ گئی ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اسے شفاء کاملہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 16 جون

طلوع فجر	4:32
طلوع آفتاب	6:00
زوال آفتاب	1:09
غروب آفتاب	8:17

کم سے کم وولٹیج پر کامیاب سٹیبلائزر
جو آپ کی بجلی 110 وولٹ سے 220 وولٹ پر رکھے
سپیشل کاپر وائر سے تیار شدہ
10000، 5000، 1000 واٹ میں دستیاب ہیں
تاج اینڈ سنز الیکٹرک سٹور
اقصیٰ چوک ربوہ بالمقابل گیٹ نمبر 6
فون: 6213765 موبائل: 0301-7977210
0331-7797210

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمد نواز احمد ورک
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش 047-6214228

Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

البشیرز — معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیرسرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey
Faisal Town Main peco Road Mochi
Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
لائیٹ اور پنکھوں کے علاوہ ٹی وی کمپیوٹرز، سیکیورٹی کیمرہ اور پرنٹر کو آن رکھنے کیلئے ہمیشہ معیاری پائیدار دیرپا گارنٹی والا مکمل کاپر وائنڈنگ اور امپورٹڈ کور سے تیار کردہ (ٹرانسفارمر) 500W U.P.S سے لے کر 5000W تک استعمال کیجئے نیز ائیرکنڈیشنر، ریفریجریٹر کے سٹیبلائزر اور بیٹری چارجر بھی تیار کئے جاتے ہیں۔
قیمت 500w-/5500، 700w-/7000، 1000w-/9000 روپے
ری پبلک کولنگ
دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
فون: 041-2635374
موبائل: 0300-6652912

with All Mobiles Solutions بجلی کی بندش کا ایک ہی حل
امپورٹڈ UPS ایک سال کی گارنٹی کے ساتھ نیز بیٹریاں بھی دستیاب ہیں۔
اے اے ٹریڈرز
دکان 27 گراؤنڈ فلور فرسٹ فلور۔ رحمہ کمرشل سنٹر پاسپورٹ آفس کچہری روڈ۔ ملتان
طالب دعا: نوید شہزاد 061-8131313,0345-7341234

NOVEL INTERNATIONAL
P-15,Rail Bazar Faisalabad-38000-Pakistan
Tele No:+92(41)2614360-2632483 Fax No:+92(41)2618483
Importers, Exporters & Representatives
Serving the Textiles, Cosmetics, Pharmaceuticals & Oil drilling industry in Pakistan
Representing world well know suppliers from U.S.A, U.K. Italy, Korea and China

MBBS & Engineering in China & Kyrgyzstan
"Southeast University" - (SEU)
"Osh State University"
SEU is one of the Top 25 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
- **Ahmadi Students already studying.** Result awaiting students encouraged to apply as seats are limited)
- English medium of instruction.
- Very appropriate tuition fee.
- Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern®
67-C Faisal Town, Lahore
042-5177124 / 5162310
0302-8411770
EC
www.educationconcern.com

ضرورت سٹاف
میٹرک پاس لڑکے اور لڑکیوں کی فوری ضرورت ہے
رابطہ: مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون نمبر: 0476213944

خوشخبری
جلسہ سالانہ U.K کی خوشی میں مکمل ڈش مع ریسیور -/4000 روپے میں لگوائیں
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ وروغن، دروازے
چوہدری آئرن سٹور
بیرون غلہ منڈی۔ سرگودھا: 0483713984
طالب دعا: محمود احمد: 0300-9605517

FD-10

جلسہ سالانہ U.K
جلسہ سالانہ U.K میں شمولیت حاصل کرنے کے خواہشمند احباب U.K ویزا کے متعلق معلومات اور راہنمائی حاصل کریں
Education Concern ®
رابطہ: ایجوکیشن کنسرن
فرخ لقمان: 0302-8411770
042-5162310
67۔ سی فیصل ٹاؤن لاہور

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
فائر پلیس
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
سپلٹ اے سی کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل، اورینٹ، مٹسوبشی، سپر ایشیا
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان